REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم جمعہ ۷ ذی الحجہ ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۲ر

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۲ احسان ۱۳۳۸ھش | ۱۲ جون ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۳۸

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ واپس تشریف لے آئے

ربوہ ۱۱ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کل مورخہ ۱۰ جون ۱۹۵۹ء بروز چہار شنبہ قبل دوپہر لاہور سے ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ آپ ۴ جون کی صبح کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں لاہور تشریف لے گئے تھے۔ پھر حضور کے مری تشریف لے جانے کے بعد آپ دانت کے علاج کے لئے دو تین دن کے لئے وہاں ٹھہر گئے۔ مگر وہاں بخار کی شکایت ہوگئی۔ جس کا سلسلہ اب تک جاری ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب موصوف کو جلد صحت یاب فرمائے آمین

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر ہدایت ربوہ واپس تشریف لانے کے بعد سے حضرت میاں صاحب مدظلہ اب ربوہ میں امیر مقامی کے فرائض سرانجام دیں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

آج صبح شدید بے چینی کی تکلیف شروع ہوگئی تھی۔ جس میں اس وقت قدرے کمی ہے

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب از مری

مری ۱۱ جون (بذریعہ فون) کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے عام طور پر اچھی رہی۔ کبھی کبھی بے چینی کی تکلیف ہو جاتی تھی۔ رات نیند اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ راتوں کی نسبت بہتر آئی۔ آج صبح شدید بے چینی کی تکلیف شروع ہوگئی تھی۔ جس میں اس وقت قدرے کمی ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ اور نہایت درد و الحاح سے اپنے رب کے حضور دعائیں کرتے رہیں تا وہ قادر خدا اپنے خاص فضل سے حضور کے تمام عوارض کو دور فرما کر کامل شفا بخشے۔ اور بے حد لمبی کام کرنے والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

خاکسار۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ۸ بجے صبح۔ از مری ۱۱ جون ۱۹۵۹ء

محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب کی تشویشناک حالت

کراچی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب کی حالت بے حد تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ اور اب نمونیہ بھی ہوگیا ہے۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے چوہدری صاحب موصوف کو صحت عطا فرمائے آمین

سکھ یاتریوں کی خوراک کے انتظامات کا معائنہ

لاہور ۱۱ جون۔ صوبائی محکمہ خوراک کے ڈائرکٹر میاں محمد شفیع صاحب کل گوردوارہ ڈیرہ صاحب گئے۔ جہاں سات سو سکھ یاتری جوڑ میلہ کے سلسلہ میں مذہبی رسومات سرانجام دے رہے ہیں۔ راشننگ کنٹرولر لاہور مسٹر آفتاب لمعی الدین بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ محکمہ خوراک کے اعلیٰ افسروں نے متعلقہ راشننگ افسروں سے مہمانوں کو خوراک کی سپلائی کے انتظامات کے بارے میں بات چیت کی۔ انہوں نے سکھ یاتریوں کی پارٹی کے لیڈر سردار سمپورن سنگھ کی بھی ملاقات کی

جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات انشاء اللہ العزیز ۱۴ جون ۱۹۵۹ء کو بروز اتوار علی الصبح منعقد ہوگا۔ بی۔ اے اور بی۔ ایس سی کے امتحان منعقدہ ۱۹۵۸ء میں تعلیم الاسلام کالج کی طرف سے شریک ہو کر کامیاب ہونے والے طلباء نیز انعامات و کلرز وغیرہ حاصل کرنے والے طلباء ۱۳ جون کو یہاں پہونچ جائیں۔ تاکہ ۶ بجے شام ریہرسل میں شریک ہوسکیں۔ گون اور ہڈ کالج کی طرف سے بھی انتظام کیا گیا ہے۔ یہ دونوں چیزیں ۵ روپے کرایہ پر مل سکیں گی۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

لنکا پاکستان سے مسور درآمد کریگا

نتھیا گلی ۱۱ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ لنکا نے پاکستان سے مسور کی دال درآمد کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ پاکستان میں لنکا کے قائم مقام ہائی کمشنر اور کمشنر خوراک جینتی نے کل نتھیا گلی میں صدر ایوب سے ملاقات کی۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق انہوں نے پاکستان اور لنکا کے تجارتی تعلقات کا جائزہ لینے کے علاوہ انہیں بہتر بنانے کی تجاویز پر بھی تبادلہ خیالات کیا۔ اس ملاقات میں لنکا کے حکام نے پاکستان سے مسور درآمد کرنے کی خواہش کی

ملایا کے سربراہ پاکستان کا دورہ کرینگے

کراچی ۱۱ جون۔ وفاق ملایا کے سربراہ تنکو سر عبدالرحمٰن نے پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت منظور کر لی ہے۔ آپ اکتوبر یا نومبر میں یہاں آئیں گے سر عبدالرحمٰن کو اس دورے کی دعوت صدر مملکت جنرل محمد ایوب خان نے دی تھی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۱۲ر جون ۱۹۵۹ء

بندشِ شراب

شراب نوشی اسلام میں ممنوع ہے۔ اور یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ مسلمانوں کی کثیر تعداد ہمیشہ ایسی رہی ہے۔ جس نے شراب کو دیکھنا تو کجا شاید شراب کا کبھی ذکر بھی نہیں کیا۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ اسلامی ممالک میں مسلمانوں کی ایک نہایت قلیل تعداد شراب نوشی نہیں کرتی رہی۔ تاریخ میں ایسے واقعات ملتے ہیں کہ مسلمان بادشاہ۔ نواب اور رئیس اور بعض دوسرے رنگین مزاج لوگ کسی نہ کسی بہانے سے شراب نوشی کرتے رہے ہیں۔ لیکن ان کی تعداد اتنی کم رہی ہے کہ آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں سمجھی جاسکتی۔ درحقیقت یہی ہے۔ کہ جب سے شراب نوشی کی حرمت کا اعلان ہوا ہے۔ مسلمان شراب پینا گناہ کبیرہ سمجھتے رہے ہیں۔ اور ان میں یہ ام الخبائث کبھی فروغ نہیں پا سکی۔ یہ امر افسوسناک ہے کہ مغربی اقوام کے خروج کے بعد مسلمانوں میں بھی پہلے کی نسبت شراب نوشی کا رواج بڑھتا چلا گیا ہے۔ تاہم آج بھی ۹۰ فیصدی مسلمانوں کی شہری آبادی اور ۹۹ سے بھی زیادہ فیصدی دیہاتی آبادی شراب کا نام بھی نہیں جانتی۔ البتہ شہروں کا ایک طبقہ شراب نوشی کا عادی ہوتا جارہا ہے۔ اور مسلمانوں کا یہ مطالبہ صحیح ہے۔ کہ پاکستان میں شراب نوشی کی کلی بندش کا قانون بنایا جائے

سابقہ پنجاب کے علاقوں میں شراب نوشی پر پابندی لگائی ہوئی ہے۔ اور مسلمانوں کے لئے اسے جرم قرار دیا گیا ہے۔ اس قانون کے مطابق صرف ایسے مسلمانوں کو شراب خریدنے کا لائسنس دیا جاتا ہے۔ جو ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پیش کرکے کہ وہ شراب کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ اس کو استعمال کرسکتے ہیں۔ غیرمسلموں کے لئے شراب نوشی پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ البتہ شاید ان کی خرید کی حدبندی کردی گئی ہے۔ گو بہت سے عیسائی بھی مسلمانوں کی طرح شراب نہیں پیتے۔ اور جیسا کہ مشہور ہے اکثر ان کی اجازت کا فائدہ بھی دوسرے اٹھاتے ہیں۔ اس طرح مسلمانوں میں بھی پابندیوں کے باوجود شراب خوری ترقی کررہی ہے۔ اس ضمن میں یہ خبر واقعی تشویشناک ہے:-

"ایک مقامی معاصر کی اطلاع ہے کہ صوبائی محکمہ آبکاری نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ جو مسلمان طبی وجوہ کی بنا پر شراب نوشی کا اجازت نامہ حاصل کریں گے یا اس وقت جنہوں نے اجازت نامہ حاصل کر رکھا ہے۔ انہیں اس مقصد کے لئے ہر سال میڈیکل سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا۔

اس کی بجائے وہ ہر سال ۵ روپے فیس ادا کردیں گے تو ان کے پرمٹ کی بلا تامل تجدید کردی جائے گی۔ اس فیصلہ کے مطابق متعلقہ قواعد میں ایک ترمیمی مسودہ تیار کرکے محکمہ قانون کے پاس بھیجدیا گیا ہے۔ دو ہفتے میں جب اس کی منظوری آجائے گی۔ تو اس فیصلے کا باقاعدہ اعلان کردیا جائے گا۔

اس کی وجہ جو متعلقہ سرکاری ذرائع نے بتائی وہ یہ ہے کہ تاحال سابق پنجاب اور سابق سرحد میں شراب نوشی پر پابندی کی پالیسی کے خاطر خواہ نتائج برآمد نہیں ہوئے۔ امتناعی قانون کے خوف کے باوجود نہ صرف پرمٹ ہولڈروں کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہورہا ہے بلکہ اجازت نامے کے بغیر ناجائز طور پر کشید کی ہوئی انتہائی مضر صحت دیسی شراب (ٹھرا) پینے والوں کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔ چنانچہ ۱۹۵۵ء میں سابق پنجاب میں مسلمان پرمٹ ہولڈروں کی تعداد ۲۱۸۹ تھی۔ اور مارچ ۱۹۵۹ء میں وہ ۶۵۶۷ ہوگئی تھی۔ اور امسال ان کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا۔ صرف لاہور میں مسلمان پرمٹ ہولڈروں کی تعداد ۵۶ء میں ۱۳۵۷ تھی۔ جو ۱۹۵۸ء میں ۲۲۵۸ ہوگئی۔ اور ۱۹۵۹ء میں ڈھائی ہزار ہوجائے گی"۔

(تسنیم ۷ جون ۱۹۵۹ء)

ہماری دانست میں پابندی میں بجائے ڈھیل دینے کے اگر سختی سے کام لیا جائے۔ تو شراب بندی کے قانون کی تعمیل ہوسکتی ہے۔ اور وہ خرابیاں جن کا ذکر کیا گیا ہے دور ہوسکتی ہیں۔ اگر ڈاکٹری سرٹیفکیٹ کی پابندی ہٹائی جائے گی۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ کوئی پابندی رہی ہی نہیں۔ ہر شخص پانچ روپے سالانہ ادا کرکے لائسنس حاصل کرسکے گا۔ اور قانون کا مطلب فوت ہوجائے گا۔

معاصر محولہ بالا کا یہ استدلال صحیح ہے کہ

"اس سلسلہ میں استدلال کی جو بوسیدہ عمارت کھڑی کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ وہ سخت حیرت انگیز ہے۔ قانون اور اس کی پالیسی وضع کرنے کے معاملہ میں اس کی کامیابی و ناکامی کا لحاظ کوئی معنے نہیں رکھتا۔ اگر اس نقطہ نگاہ کو مدار ترک واختیار بنایا جائے تو آج ان تمام قوانین کو ختم کردینا چاہیئے جو سماج اور معاشرے کو برائیوں سے پاک کرنے کے لئے بنائے گئے ہیں آج سے دس سال پہلے ملک میں جتنی چوریاں ہوتی تھیں۔ اس سے بہت زیادہ آج ہورہی ہیں۔ غنڈہ گردی پہلے سے بڑھ گئی ہے۔ قتل اور اغوا کے واقعات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ گراں فروشی روز افزوں ہے۔ پھر کیا اس ترقی جرائم کی وجہ سے انسداد جرائم کی مہم کو نرم کردینا چاہیئے۔ اور سزاؤں میں کمی کردینی چاہیئے۔ یا قانون کو زیادہ کسنا اور انتظامی مشینری کو اور زیادہ چست کرنا چاہیئے"۔

(تسنیم لاہور ۷ جون ۱۹۵۹ء)

آج وہ اقوام بھی جو نسلاً بعد نسل شراب کی عادی چلی آئی ہیں۔ اس سے نالاں ہیں۔ اور ایسی تدابیر اختیار کرنے کی کوشش کررہی ہیں۔ کہ کسی طرح اس لعنت سے چھٹکارا حاصل کیا جائے۔ یہ درست ہے کہ انہیں اس میں کماحقہ کامیابی نہیں ہورہی اور قانون ان کی مدد نہیں کرسکا۔ بلکہ بندش کے قانون کی وجہ سے وہاں اور بھی خرابیاں نمودار ہوجاتی رہی ہیں۔ اور جیسا کہ خبر مذکورہ بالا میں اس کو وجہ بنا کر ڈاکٹری سرٹیفکیٹ کو منسوخ کیا گیا ہے۔ وہاں بھی بندش کے قانون کو سرے سے منسوخ کرنا پڑا ہے۔ لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ پاکستان میں اکثریت مسلمانوں کی ہے۔ جس میں شراب نوشی قومی عادت کی حیثیت اختیار نہیں کرسکی۔ صرف تھوڑے سے لوگ ہی اس کے رسیا بن سکے ہیں۔ ایسی قوم میں پابندی لگانا اور اس میں کامیابی حاصل کرنا کوئی بھی مشکل نہیں ہے۔ اور جو رخنے قانون بندش میں باقی ہیں۔ ان کو بند کرنا زیادہ آسان ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ مغربی ناکام اقوام کی ریس میں قانون کی ناکامی کو تسلیم کرلیا جائے۔ اور اس کے آگے ہتھیار ڈال دیئے جائیں۔

ہمیں یقین ہے کہ اگر بندش کے قانون کو اور بھی سخت بنادیا جائے۔ اور سوائے دو ڈاکٹروں کے سرٹیفکیٹ کے جو سول سرجن کا درجہ رکھتے ہوں۔ کسی مسلمان کو لائسنس نہ دیا جائے۔ اور لائسنس کی قیمت کم از کم پچاس روپیہ رکھی جائے۔ تو اس طرح بہت سی برائیاں دور ہوجائیں گی۔ اور اگر یہ اور اسی قسم کی پابندیاں لگادی جائیں۔ تو یقیناً بہت سے مسلمان اس لعنت سے بچ جائیں گے۔ جو اب حصول شراب میں آسانیوں کی وجہ سے محض تفریح کے لئے استعمال کرلیتے ہیں۔ اس ضمن میں یہ بھی ضروری ہے کہ غیرمسلموں کی بھی سخت نگرانی کی جائے۔ ہمیں یقین ہے کہ عیسائیوں کی ایک بہت بڑی تعداد بھی شراب سے نفور ہے۔ اور ان میں سے اکثر اجازت سے فائدہ اٹھا کر بلیک مارکیٹ کررہے ہیں۔ اس کا صحیح علاج تو یہ ہے کہ بندش میں مسلم اور غیرمسلم کا امتیاز ہی مٹادیا جائے۔ نیک غیرمسلم اس میں قطعاً برا نہیں منائیں گے۔

آج ہر قوم خواہ مسلمان ہو یا غیرمسلم شراب کی برائیوں سے واقف ہوچکی ہے۔ اگر پابندی تمام کردی جائے۔ تو ہمیں یقین ہے کہ غیرمسلم بھی اس کو خوش آمدید کہیں گے جیسا کہ بھارت کی مثال سے واضح ہوتا ہے۔ جہاں غیرمسلموں کی آبادی بہت زیادہ ہے پاکستان میں اکثریت مسلمانوں کی ہے جن کے لئے شراب نوشی مذہباً حرام ہے۔ اس لئے جیسا کہ ہم نے کہا ہے ہمیں واثق یقین ہے کہ تھوڑی سی جرأت کے ساتھ کام لیا جائے۔ تو پاکستان سے اس لعنت کا نام ونشان مٹایا جاسکتا ہے۔ اور اس لحاظ سے اس کو نمونے کا ملک بنایا جاسکتا ہے۔ اور دنیا کو اس لعنت سے بچانے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ ہمیں نیکی کا یہ موقعہ نہیں کھونا چاہیئے

(باقی دیکھیں صفحہ ۴ پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا" (مسیح موعودؑ)

"دُنیا کی مختلف زبانیں سیکھیں" (ظفراللہ خاں)

تقریر محترم چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب وائس پریذیڈنٹ بین الاقوامی عدالت ہیگ)

(یہ وہ تقریر ہے جو محترم چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء کے موقعہ پر اس اجلاس میں فرمائی جس میں دنیا کے مختلف کونوں سے آئے ہوئے احمدیوں نے باون زبانوں میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ (ادارہ)

اللہ تعالیٰ کے بہت سے وعدوں میں سے جو اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کئے تھے ایک وعدہ یہ بھی تھا کہ:-

"مَیں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ خدا تعالیٰ کی صفات ہی کا ظہور ہے اور وہی سب کچھ کر رہا ہے۔ اور اپنے وعدوں کو بھی وہ خود ہی پورا کرتا ہے لیکن شروع سے یہ سنّت چلی آرہی ہے کہ وہ اُن وعدوں کو پورا کرنے کے لئے اُنہی اسباب و ذرائع کو حرکت دیتا ہے جو خود اس نے پیدا کئے ہیں۔ اسلئے

"مَیں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

کے معنی بھی یہی تھے۔ کہ خدا تعالےٰ ایسے سامان اور ذرائع مہیا کرے گا جن سے وہ تعلیم اور پیغام جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لائے تھے دنیا کے کناروں تک پہنچے گا۔ اس بات کا ثبوت کہ خدا تعالےٰ کا یہ وعدہ پورا ہو رہا ہے یہ بھی ہے کہ آپؑ کا پیغام بہت سی زبانیں جاننے والوں اور مختلف ممالک کے رہنے والوں نے سُنا ان میں سے بہت سے لوگ اس وقت مرکز میں موجود ہیں۔ اور ابھی آپ ان کی تقریریں سُنیں گے۔ یہ نظارہ بڑا ہی ایمان افروز ہے۔ لیکن مَیں اس وقت نہایت اہم ضرورت کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ اور وہ ضرورت یہ ہے کہ اگر ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانا ہے تو ہمارے لئے لازم ہے کہ دنیا کی زبانیں سیکھیں۔ اس کے بغیر ہم اس پیغام کے پہنچانے میں کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔

چاہے وہ پیغام ہم نے زبانی پہنچانا ہو، ریڈیو کے ذریعے پہنچانا ہو یا تحریری طور پر پہنچانا ہو۔ پس اگر آپ اس خدائی وعدے کے پورا کرنے میں حصہ لینا چاہتے ہیں اور یہ خواہش رکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لایا ہوا پیغام دنیا کے ہر علاقہ اور کونہ میں بلکہ دنیا میں بسنے والے ہر انسان تک پہنچ جائے تو آپ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ غیر ملکی زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ انسان بالعموم متعدد ہابیز (Hobbies) اختیار کر لیتا ہے۔ بعض لوگ سکے جمع کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ بعض لوگوں کو فنونِ لطیفہ کے بعض شعبوں سے تعلق اور محبت ہوتی ہے۔ وہ انہیں ہابی بنا لیتے ہیں۔ آپ لوگ بھی ہابی کے طور پر ہو تو یا فرض کے طور پر ہو تو غیر ملکی زبانیں سیکھیں۔ اور نیت یہ رکھیں کہ اس ذریعہ سے ہمیں اس زمانہ کے مصلح اور مامور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لائے ہوئے پیغام کو دنیا کے مختلف کناروں تک پہنچانے اور ہر ملک و علاقہ کے باشندوں کو سُنانے کا موقع مل جائے گا۔

اس مقصد کو حاصل کرنے کا ایک اور طریق بھی ہے۔ اور مَیں پہلے بھی کئی دفعہ اس طرف توجہ دلا چکا ہوں۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک دفعہ اَور گذارش کروں گا کہ جن بزرگوں کے سپرد مرکزی کام ہیں انہیں اس بات کا انتظام کرنا چاہیئے کہ دنیا کی اہم اور مشہور زبانوں کے سیکھنے کا اور پھر اعلیٰ پیمانہ پر سکھانے کا انتظام مرکز میں ہونا چاہیئے ابتدائی طور پر چاہیئے۔ پانچ چھ زبانوں کو ہی لے لیا جائے لیکن فوری طور پر اس قسم کے ادارہ کا قیام ضروری ہے۔ جس میں متعدد غیر ملکی زبانیں سکھانے کا انتظام ہو۔ مجھے یورپ میں بہت سا وقت گزارنے کا موقع ملتا ہے۔ امریکہ جانے کا بھی اتفاق ہوتا ہے۔ اس سال بھی مَیں ایک مذہبی کانفرنس میں اسلام کے نمائندہ کے طور پر حصہ لینے کے لئے امریکہ گیا تھا۔ اور مجھے اس بات کا تجربہ ہے کہ بیرونی ممالک میں مقامی زبانیں نہ جاننے کی وجہ سے تبلیغ میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔ مبشرین کو بیرونی ملکوں میں جا کر مقامی زبانیں سیکھنی پڑتی ہیں اور اس پر بہت زیادہ وقت خرچ ہو جاتا ہے۔ اگر ہمارے مبشر بیرونی ممالک میں تبلیغ کیلئے روانگی سے قبل مرکز میں اُن ممالک کی زبانیں سیکھ لیں۔ ان کی مشق کر لیں اور اپنے خیالات کو ان زبانوں میں بآسانی ادا کرنا سیکھ لیں تو اس سے بہت سا وقت بچ جاتا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ کسی ملک کی زبان سیکھنی ہو تو اس ملک میں جا کر سیکھنے میں سہولت ہوتی ہے لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ جس زبان میں پہلے آشنائی نہ ہو اس کے سیکھنے میں بہت وقت لگتا ہے۔ اور اگر روانگی سے قبل ابتدائی مراحل مرکز میں ہی طے کر لئے جائیں۔ تو مبشرین غیر ملکی زبانوں میں بہت جلدی دسترس حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمارے بعض مبلغین تین تین سالوں سے بیرونی ممالک میں کام کر رہے ہیں لیکن میرا تجربہ ہے کہ انہیں ان ممالک کی زبانوں میں اتنی مہارت حاصل نہیں ہوئی کہ وہ ان میں اپنا مافی الضمیر بسہولت ادا کر لیں۔ دنیا میں بہت جلد ایک روحانی انقلاب آ رہا ہے۔ اس لئے نہایت ضروری ہے کہ ہم ایسے تمام ذرائع اور وسائل استعمال کر کے اس ہدایت کو جو اللہ تعالےٰ نے اپنی صفتِ رحمانیت کے تحت بھیج دی ہے بہت جلد دنیا کو پہنچا دیں۔ دنیا بہت پیاسی ہے اور اس پیاس کا علاج ہمارے پاس موجود ہے۔ لیکن اس علاج کے بہم پہنچانے میں بہت سی اور دقتیں بھی ہیں۔ لیکن زبانوں کے اچھی طرح نہ جاننے کی وجہ سے بھی ہماری تبلیغ محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ جن ممالک میں انگریزی سے کام لیا جا سکتا ہے ان میں تبلیغ آسانی سے ہو رہی ہے۔ پھر بعض ممالک ایسے بھی ہیں جن کی زبانیں جاننے والے ہم میں پائے جاتے ہیں۔ یعنی ان کی بولیاں سیکھ لی گئی ہیں یا اُن ممالک کے رہنے والے احمدیت میں داخل ہو کر پیغام حق پہنچانے کے قابل ہو چکے ہیں وہاں بھی ایک حد تک

کلماتِ طیّبات سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السّلام

خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کے معنی

"جو لوگ اپنی قوّتِ بازو پر بھروسہ کرتے ہیں اور خدا تعالےٰ کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ان کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ خدا تعالےٰ پر بھروسہ کرنے کے یہ معنے نہیں کہ ہاتھ پیر توڑ کر بیٹھ رہے بلکہ خدا تعالےٰ کے پیدا کردہ اسباب سے کام لینا اور اس کے عطا کردہ قویٰ کو کام میں لگانا پھر نتیجہ کے لئے خدا تعالےٰ پر بھروسہ کرنا ہی حقیقی راہ ہے اور خدا تعالےٰ کی قدر ہے۔ جو لوگ خداداد قوتوں سے کام نہیں لیتے اور صرف مُنہ سے کہہ دیتے ہیں کہ ہم خدا تعالےٰ پر بھروسہ کرتے ہیں، وہ جھوٹے ہیں اور وہ خدا تعالےٰ کی قدر نہیں کرتے بلکہ خدا تعالیٰ کو آزماتے ہیں اور اسکی عطا کردہ قوّتوں اور طاقتوں کو لغو قرار دیتے ہیں! اور اس طرح پر اس کے حضور شوخی اور گستاخی کرتے ہیں اور اِیّاکَ نعبد کے مفہوم سے دُور جا پڑتے ہیں اور اس پر عمل نہیں کرتے بلکہ بغیر اس پر عمل کئے اِیّاکَ نستعین کا ظہور چاہتے ہیں۔ یہ ہرگز مناسب نہیں۔ بلکہ جہاں تک ہو سکے اور انسان کے امکان اور طاقت میں ہو رعایت اسباب ضرور کرنی چاہیئے لیکن ان اسباب کو اپنا معبود اور مشکلکشا قرار نہ دے بلکہ ان سے کام لیکر پھر انجام کو تفویض اِلی اللہ کرے اور اِس بات پر سجداتِ شکر بجا لائے کہ خدا نے اس کو وہ طاقتیں اور قویٰ عطا فرمائے ہیں۔"

(ملفوظات صـ۳۵۲)

کام ہو رہا ہے۔ لیکن جب تک ان ممالک میں ایسے لوگ کثرت سے پیدا نہیں ہو جاتے۔ جو یہاں مرکز میں آکر تعلیم حاصل کریں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی لائی ہوئی تعلیم کی روح اور تفاصیل حاصل کریں اور اس کے بعد وہ اپنے ممالک میں واپس جاکر اعلائے کلمۃ اللہ کا کام کریں اس وقت ہمارے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم ایسے مبلغ پیدا کریں جو دینی علوم پر بھی حاوی ہوں، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم سے پوری طرح واقف ہوں اور غیر ان زبانوں کو بھی جانتے ہوں جن میں انہوں نے پیغام حق پہنچانا ہے۔

آج کی تقریب سے آپ کی توجہ اس طرف جائے گی کہ غیر ممالک کی زبانوں کو جاننا کس قدر ضروری ہے۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ہماری نہایت ہی محدود اور بہت ہی حقیر کوششوں کو اس قدر نوازا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیغام کو سننے والے ایسے لوگ مرکز میں موجود ہیں جو بہت سی زبانوں میں کلام کر سکتے ہیں۔ لیکن زبانیں جن میں آپ اب تقاریر سنیں گے بہت کم ہیں۔ برصغیر ہند و پاکستان کی زبانوں کو گننے لگیں تو وہ بھی سینکڑوں تک پہنچ جاتی ہیں اور سات آٹھ تو ایسی اہم زبانیں جن کا سیکھنا اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے نہایت ضروری ہے۔ دوسرے ممالک کو لیا جائے تو بہت سی اور اہم زبانیں بھی ہیں جن کا سیکھنا ضروری ہے۔ بے شک ہم نے انگریزی زبان میں ایک حد تک دسترس حاصل کر لی ہے اور وہ ممالک جن کی زبان انگریزی ہے۔ یا انگریزی زبان ان ممالک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے ان میں ہم تبلیغ کا کام آسانی سے کر سکتے ہیں۔ لیکن دوسری یورپین زبانوں میں دسترس رکھنے والے آدمی ہمارے پاس موجود نہیں ہاں ہمارے بعض مبلغوں نے ان ممالک کی زبانوں میں جن میں وہ کام کر رہے ہیں ایک حد تک مہارت حاصل کر لی ہے۔ شیخ ناصر احمد صاحب سوئٹزرلینڈ میں کام کر رہے ہیں اور وہ جرمن بسہولت بول لیتے ہیں اور اس میں اپنا مطلب ادا کر لیتے ہیں۔ ہیمبرگ جرمنی کے مبلغ چوہدری عبداللطیف صاحب بھی جرمن زبان میں اپنا مافی الضمیر بآسانی ادا کر لیتے ہیں۔ ہیگ ہالینڈ کے مبلغ کو بھی وہاں کی زبان پر کافی عبور حاصل ہو گیا ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ کرم الٰہی صاحب ظفر نے بھی ہسپانوی زبان سیکھ لی ہو گی کیونکہ وہ ایک لمبا عرصہ وہاں گزار چکے ہیں۔

بہر حال میرے نزدیک مرکز میں ایک ایسا ادارہ ہونا ضروری ہے جس میں غیر ملکی زبانیں اعلےٰ پیمانے پر سکھانے کا انتظام ہو۔ ابتداء میں شاید اس میں وقت پیش آئے لیکن پھر بھی اس کام کا کرنا ضروری ہے ابتداء میں پانچ چھ اہم زبانوں کو لے لیا جائے اور ان کا سکھانے کا انتظام کر دیا جائے۔ اس سے تبلیغ میں سہولت پیدا ہو گی ہر چیز قربانی چاہتی ہے۔ اس کام کے لئے بھی روپیہ درکار ہو گا۔ لیکن میں امید کرتا ہوں ایسے نوجوان مہیا ہو جائیں گے جو اس کام کی طرف توجہ کریں گے اور پورا وقت دے کر ان زبانوں میں تربیت حاصل کریں گے۔ اور بہت سے ایسے بھی ہوں گے جو اپنے فارغ وقت میں یہ کام کر سکیں۔ لیکن جو دوست بھی آئیں ان کا مقصد بھی یہ ہونا چاہیئے کہ یہ چیز اعلائے کلمۃ اللہ کے سلسلہ میں مفید ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے مقصد کو پورا کرنے میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکیں۔ اور پھر اس میں زیادہ سے زیادہ کامیابی حاصل کر سکیں۔

(ماہنامہ خالد)

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

کتنی حیرت ہے کہ روس جیسی ملحد اقوام تو شراب نوشی سے تنگ آکر اس پر پابندیاں لگا رہی ہیں اور ہم مسلمانوں کے لئے اس کے راستے کھول رہے ہیں۔ پاکستان کے چند بے راہ رو لوگ جو شراب پیتے ہیں ابھی وہ اس کے ایسے عادی نہیں ہوئے کہ اس کو چھوڑ ہی نہ سکیں۔ ان میں ایسے کیس کہ شراب کے بغیر زندگی نہ ہو سکے شاذ و نادر کا حکم رکھتے ہیں۔ یورپ میں جو قومیں پیمانہ پر شروع ہی سے نسلاً بعد نسلٍ پیتے چلے آتے ہیں۔ ان میں سے بھی اب ایسی مثالیں مل سکتی ہیں جنہوں نے پینا چھوڑ دیا ہے۔ اور ان کو جسمانی صحت کے لحاظ سے بجائے نقصان کے فائدہ ہو رہا ہے۔

بندش کی وجہ سے جو تھوڑی سی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں اس کا وہی علاج ہے جو معاصر نے بتایا ہے کہ قانون کو زیادہ سخت بنایا جائے اور سختی سے اس کی پابندی کرائی جائے جس طرح دوسرے جرائم کے متعلق قانون کی پابندی میں سختی برتی جاتی ہے۔

مجوزہ قافلہ قادیان کے متعلق ضروری اعلان

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ گو تین سال سے باوجود درخواست اور کوشش کے حکومت بھارت کی طرف سے قافلہ قادیان کی اجازت نہیں ملی۔ لیکن اس سال بظاہر حالات امید کی جاتی ہے کہ انشاء اللہ اجازت مل جائے گی دونو طرف کی سہولت کے لئے اس سال جلسہ سالانہ قادیان کی تاریخیں ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ دسمبر ۵۹ء مقرر کی گئی ہیں۔ تجویز ہے کہ اگر اجازت مل گئی تو قافلہ انشاء اللہ ۱۴ دسمبر کو لاہور سے بوقت صبح لاریوں کے ذریعہ روانہ ہو گا اور ۱۹ دسمبر کی شام کو انشاء اللہ لاہور واپس آئے گا تا قادیان میں ایک دو دن زائد مقدس مقامات کی زیارت اور دعاؤں کا موقعہ مل سکے۔ پس جو بہن بھائی اس سال قافلۂ قادیان میں شریک ہونا چاہیں انہیں چاہیئے کہ اپنا اپنا پاسپورٹ ابھی سے تیار کروالیں۔ پاسپورٹ لاہور اور پشاور اور کوئٹہ اور کراچی سے بن سکتا ہے۔ جس کے لئے اپنے ضلع کے دفتر ڈپٹی کمشنر میں خود اپنی طرف سے درخواست دینی پڑتی ہے۔ اس کے بعد ویزا کراچی سے بنے گا۔ فی الحال دو سو افراد قافلہ کے لئے درخواست دی گئی ہے۔ لیکن ارادہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو اسے تین سو تک بڑھا دیا جائے گا۔ جن دوستوں کے پاس پہلے سے پاسپورٹ موجود ہے اور وہ اندر میعاد ہے ان کو صرف ویزا کی ضرورت ہو گی۔

جو احباب قافلہ میں شامل ہو کر جانا چاہتے ہیں انہیں چاہیئے کہ اپنے پاسپورٹ اور ویزا کے لئے اپنے طور پر کوشش کرنے کے علاوہ میرے دفتر میں بھی اطلاع دیں تا ان کا نام قافلہ کی فہرست میں شامل کر کے اس کی منظوری دی جاسکے۔ فقط والسلام

مرزا بشیر احمد۔ دفتر حفاظت مرکز ربوہ

دعائے مغفرت

میری پھوپھی غلام فاطمہ صاحبہ (موضع تلونڈی کھجوروالی ضلع گجرانوالہ حال بھاٹی گیٹ لاہور) بنت مکرم میاں فضل احمد صاحب مرحوم مورخہ ۸ جون ۱۹۵۹ء بروز دوشنبہ بعمر ۷۰ سال وفات پاگئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ اسی روز نو بجے شب ان کا جنازہ بذریعہ ٹرک ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم سابق مبلغ غانا مغربی افریقہ نے پڑھائی۔ جس میں بہت سے مقامی احباب شریک ہوئے۔ بعد ازاں مرحومہ کی نعش کو مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کیا گیا۔ مرحومہ بہت نیک اور صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں سینکڑوں احمدی اور غیر احمدی بچوں کو انہوں نے قرآن مجید پڑھایا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا کرے۔ آمین

(خاکسار محمد صدیق شاکر
معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

استانی کی ضرورت

ایک پرائمری سکول کے لئے ایک استانی کی ضرورت ہے۔ جو تجربہ کار ہو، معمر ہو اور ٹرینڈ ہو۔ خواہشمند خواتین نظارت تعلیم میں اپنی درخواستیں بوساطت امیر جماعت بھجوائیں۔ نیز اطلاع دیں کہ کس قدر الاؤنس پر کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہٗ کی صحت کیلئے

دردمندانہ اجتماعی دُعائیں اور صدقات

کلکتہ

جماعت احمدیہ کلکتہ کی طرف سے اجتماعی دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری ہے۔

مورخہ ۲۷ مئی کو قادیان سے بذریعہ تار حضور کی علالت کی اطلاع ملنے پر احباب جماعت کو مطلع کیا گیا۔ اور احباب جماعت مسجد احمدیہ میں جمع ہوئے۔ بعد نماز مغرب اجتماعی دعا ہوئی۔ اور سید محمود عمر و محمد بشیر صاحبان کی طرف سے چار بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔

دیگر احباب کو بھی صدقہ کی تحریک کی گئی۔ اور احباب نے حسب توفیق اس میں حصہ لیا۔

۳۱ مئی کو حضور کی صحت کے لئے اجتماعی دعا کی۔ دُعا ختم ہونے پر محترم مہتہ محمد عمر صاحب و مکرم سید محمد بشیر صاحب نے فرمایا کہ آئندہ تا اطلاع ثانی ہماری طرف سے روزانہ ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کرایا جایا کرے۔ چنانچہ روزانہ ایک بکرا ذبح کرنے کا انتظام کر دیا گیا۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ۔

مسجد احمدیہ میں نماز مغرب میں اجتماعی دعا کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

(امیر جماعت احمدیہ کلکتہ)

ڈھاکہ

۲۰ مئی کو خصوصی دعا کی تحریک کی گئی تھی۔ چنانچہ ۲۹ مئی کو بعد نماز جمعہ مکرم شیخ محمود الحسن صاحب پراونشل امیر نے حاضرین سمیت لمبی دعا فرمائی۔ اس روز جماعت کی طرف سے دو بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔ جمعہ میں خاکسار نے پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کی تحریک کی۔

(محمد اجمل شاہد ڈھاکہ)

پشاور

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی علالت کی اطلاع پہلی دفعہ اخبار الفضل کے ضمیمہ سے ہوئی۔ جس کے پہنچنے پر احباب جماعت نے حضور کے کامل اور عاجل صحت کے لئے دعائیں انفرادی اور اجتماعی رنگ میں شروع کیں۔ اور صدقہ جمع کیا۔ اور ضمیمہ کے پہنچنے کے دوسرے روز صبح دو بکرے صدقہ کے گئے۔ اور روزانہ رات کو بذریعہ ٹیلیفون حضور کی صحت کی اطلاع حاصل کرنے کا انتظام کیا گیا۔ اور ربوہ سے ٹیلیفون آنے پر انفرادی اور اجتماعی دعائیں کی جاتی ہیں خاکسار نے ۲۲ مئی ۵۹ء کے خطبہ جمعہ میں حضور کے پیغامات سنا کر احباب جماعت کو اگلے سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھنے کی تحریک کی اور دوستوں نے ۲۵ مئی ۵۹ء اور ۲۸ مئی ۵۹ء کو روزے رکھے۔ اور چار مزید بکرے یعنی کل چھ بکرے صدقہ کئے گئے ۲۷ مئی ۵۹ء کو حضور کی طبیعت زیادہ خراب ہونے کے متعلق تار خاکسار کو ۲۸ مئی ۵۹ء کو ملا جبکہ روزہ کا دن تھا۔ فوراً ربوہ سے ۲۸ مئی ۵۹ء دوپہر تک کی اطلاع حاصل کی گئی۔

اور سب دوستوں میں سرکولیٹ کر کے ہر سہ حلقہ جات مسجد شہر، مسجد سول کوارٹرز و صدر میں نماز مغرب سے قبل دوران روزہ میں احباب نے جمع ہو کر اجتماعی دعائیں کیں اور اسی دن ۲۸ مئی ۵۹ء کو جماعت کی طرف سے ۵۰/- صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کو برائے علاج و دوائی غرباء مریضان ربوہ اور ۲۰/- حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کو برائے درویشان قادیان بذریعہ منی آرڈر اور ۳۰ روپے مقامی غرباء میں۔ یعنی کل ۱۰۰/- حضور کے لئے صدقہ کے طور تقسیم کئے گئے۔

۲۹ مئی ۵۹ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا رقم فرمودہ مضمون مندرجہ اخبار الفضل ۲۷ مئی ۵۹ء سنانے کے بعد نماز جمعہ میں اور پھر بعد نماز جمعہ اجتماعی دعا کی گئی۔ اور اب تک دعائیں جاری ہیں۔

خاکسار شمس الدین امیر جماعت احمدیہ پشاور

۲۱ دوھہ

جماعت احمدیہ ۲۱ دوھہ کو بذریعہ اخبار حضور کی علالت کی خبر ملی جس پر جماعت نے فوراً اجتماعی طور پر دو عدد بکرے بطور صدقہ ذبح کئے اور اجتماعی دعا بھی کی جاری ہے۔

نذیر احمد۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دوھہ

ترگڑی

جماعت احمدیہ ترگڑی نے حضور ایدہ اللہ کی بیماری کی خبر سنتے ہی دعاؤں پر زور دینا شروع کر دیا۔ ایک چھترا اور ایک دُنبہ بطور صدقہ گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا روزانہ بعد نماز مغرب اجتماعی دعا کی جاتی ہے (امام مبارک احمد سکرٹری اصلاح و ارشاد)

دار النصر ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و درازی عمر کے لئے مجلس اطفال الاحمدیہ محلہ دار النصر نے بطور صدقہ مبلغ ۱۳/- روپے چندہ جمع کیا۔ جو کہ فضل عمر ہسپتال کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ اجتماعی دعا بھی کی گئی۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت والی لمبی عمر عطا کرے آمین

خاکسار فتح محمد مربی دار النصر

چترال

جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھا گیا جس میں حضور کی صحت کے لئے خاص التزام سے دعا کی گئی۔ اور صدقہ بھی دیا گیا

(وسیم احمد خلیل ولد سردار احمد خاں پوسٹماسٹر)

مڈھ رانجھا

احباب جماعت اجتماعی اور انفرادی طور پر دعائیں کر رہے ہیں۔ اور صدقہ دیا جا رہا ہے۔ نیز صدقہ کی رقم کو جمع کر کے محترم ڈاکٹر میاں منور احمد صاحب کی خدمت میں بھی بھیجنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ بعض احباب روزے رکھ کر دعائیں کر رہے ہیں۔

راجہ بشیر الدین احمد سیکرٹری انجمن احمدیہ مڈھ رانجھا

لجنہ اماء اللہ ڈیرہ غازیخان

ڈیرہ غازیخان میں لجنہ اماء اللہ کا خاص اجلاس بلایا گیا۔ حضرت اقدس کی صحت کے لئے دعا کی گئی۔ صدقہ کے لئے اپیل کی گئی جس پر پچیس روپے چندہ جمع ہوا۔ جو غرباء میں تقسیم کیا گیا

اہلیہ میاں عبد السلام صاحب کمپونڈر سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ڈیرہ غازیخان

سلیم پور

جماعت احمدیہ سلیم پور کے احباب روزانہ عشاء اور فجر کی نمازیں اجتماعی طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کرتے ہیں ایک بیوہ عورت کو صدقہ کے طور پر چاول دیئے گئے

خاکسار محمد شفیع سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سلیم پور تحصیل و ضلع سیالکوٹ

کھوکھر غربی

جماعت احمدیہ کھوکھر غربی نے حضور کی صحت کے لئے ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کیا۔ اور کچھ روپے غریبوں میں بطور صدقہ تقسیم کئے۔ ہر نماز میں اجتماعی دعا کی جاتی ہے۔ ملک سلطان علی ذیلدار و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کھوکھر غربی ضلع گجرات

ڈسکہ

بروز جمعرات دوبارہ ایک بکرا صدقہ دیا گیا۔ کچھ نقدی غرباء میں تقسیم کی گئی۔ صدقات اور دعا کا سلسلہ جاری ہے۔

ملک غلام نبی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی

لجنہ کی اراکین تین دفعہ مسجد احمدیہ میں بعد نماز مغرب اجتماعی دعا میں شامل ہوتی رہیں۔ ایک بکرا بھی لجنہ کی طرف سے بطور صدقہ دیا گیا۔ نیز ۲۲/- کی حقیر رقم فضل عمر ہسپتال میں برائے علاج مستحق مریضان ارسال کی گئی

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ راولپنڈی)

ظفر آباد اسٹیٹ

جماعت نے صدقہ کے طور پر ۹ بکرے ذبح کئے ہیں۔ اور کچھ رقم غریبوں کو تقسیم کی گئی ہے۔ جمعہ کے دن اجتماعی دعا بھی کی گئی۔ اور روزانہ دعاؤں کے لئے تحریک کی جاتی ہے۔

(خاکسار سراج الدین باجوہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

فیروز والہ

جماعت احمدیہ فیروز والہ نے مبلغ ۲۷/- روپے فضل عمر ہسپتال میں غریب اور نادار بیماروں کے علاج کی مد میں بھیجے ہیں۔ اور کچھ نقد رقم مقامی طور پر غرباء یتیموں کو تقسیم کی گئی۔

(خاکسار محمد نواز گوندل سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

ہانڈو

مورخہ ۲۹ مئی بروز ہفتہ وار جماعت احمدیہ ہانڈو ڈاکخانہ باٹاپور ضلع لاہور کے تمام ممبر احباب نے اجتماعی دُعا کی اور ایک چھترا بطور صدقہ ذبح کر کے گاؤں کے غرباء میں اس کا گوشت تقسیم کیا گیا۔ روزانہ دعا کا سلسلہ جاری ہے۔ (خاکسار عنایت اللہ سکرٹری مالی جماعت احمدیہ ہانڈو۔ ڈاکخانہ باٹاپور لاہور)

آنبہ

جماعت ہذا نے روزانہ دعاؤں کے علاوہ صدقہ کی رقوم بھی جمع کی ہیں۔ پہلی قسط مبلغ ۱۴/۱ روپیہ جناب ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی خدمت میں پیش کی گئی۔

(امیر جماعت احمدیہ آنبہ کرم پور)

روڑالہ روڈ

مورخہ ۲۹ مئی بروز جمعہ حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی تحریک کی گئی۔ اور صدقہ کا گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا (روشن دین زرگر روڑالہ روڈ)

پتہ جات مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل احباب کے موجودہ ایڈریس کے متعلق اگر کسی صاحب کو علم ہو تو وہ براہ کرم دفتر ہذا کو جلد مطلع فرمائیں۔ وصیت کے بارہ میں ان سے ضروری خط و کتابت کرنی ہے۔

نمبر شمار	نام	نمبر وصیت	ولدیت	سابقہ سکونت
۱	راجہ محمد نواز صاحب	۹۹۲۴	راجہ نواز خانصاحب	ڈھلوال ضلع جہلم
۲	غلام سرور صاحب	۱۰۵۴۶	مجید اللہ خانصاحب	مینی ضلع مردان
۳	میاں چراغ دین صاحب	۱۰۳۳۵	میاں اللہ رکھا صاحب	جھول ضلع رحیم یار خاں
۴	میر محمد مسعود احمد صاحب	۸۸۶۰	مولوی محمد جی صاحب	میاں چنوں ضلع ملتان
۵	چوہدری محمد عبد اللہ خانصاحب	۸۷۶۲	خان بہادر ابو الہاشم خانصاحب مرحوم چوہدری۔	میر کنٹ۔ کراچی
۶	نجابت حسین صاحب	۹۹۳۱	شیخ نور اللہ صاحب مرحوم	جمعدار پاڑہ۔ بنگال
۷	قاضی محمد رضوان صاحب	۹۱۱۵	قاضی محمد اکرام خانصاحب	چک نمبر ۵ رسالہ منٹگمری
۸	محمد اسماعیل صاحب	۹۰۳۸	میاں امام دین صاحب مرحوم	حیاتیاں ضلع گوجرانوالہ
۹	عبد الباسط صاحب	۸۸۷۸	مولانا عبد الماجد صاحب مولوی	کوبا گلپور سٹی بہار
۱۰	امۃ اللہ رکھی صاحبہ	۷۳۲۴	زوجہ امۃ اللہ صاحب	دار الرحمت قادیان
۱۱	حکیم محمد ذکریا خانصاحب	۶۹۱۶	حکیم عبد الغنی صاحب مرحوم	بمبئی
۱۲	ڈاکٹر محمد یوسف صاحب	۹۸۲۵	مولوی محمد ابراہیم صاحب	شورو شوفہ۔ بنگال
۱۳	ملک سیف عالم صاحب	۷۷۴۵	ملک مراد علی صاحب	اریپ ضلع گوجرانوالہ۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

۱۔ محکمہ ڈاک و تار میں کلرکوں کی ضرورت

تنخواہ ۸۵-۶-۱۱۵-۱۵-۲-۱۲۵-۱۰-۲۲۵ گرانی دیگر الاؤنس علاوہ۔ امتحان مقابلہ ۲۵ و ۲۶ اگست ۵۹ء تفصیلات مجوزہ فارم درخواست معہ چار آنے کے ٹکٹ ڈاک ارسال کرکے دفتر پوسٹ ماسٹر جنرل سے طلب کریں۔

شرائط: گریجویٹ عمر ۱۷ تا ۲۵۔ درخواستیں بنام پوسٹ ماسٹر جنرل ۱/۷/۵۹ تک۔

(اپ۔ ٹ ۶/۵۹ ۲)

۲۔ سوشل ایجوکیشن و پبلک ریلیشنز آفیسرز

اسامیاں ۲۲ شرائط: گریجویٹ عمر ۱/۷/۵۹ کو ۲۵ تک سکونت لاہور پشاور۔ حیدرآباد۔ تنخواہ ۱۵۰-۱۵-۳۰۰ - پانچ آنے والے جوابی لفافہ کے ذریعہ تفصیلات مجوزہ فارم طلب ہو۔ درخواستیں ۳۰/۶/۵۹ تک بنام سیکرٹری ویسٹ پاکستان پبلک سروس کمیشن لاہور

(اپ۔ ٹ ۶/۵۹ ۵)

۳۔ وٹرنری وظائف

مالیت وظیفہ ۶ روپے ۳ ½ سالہ بی۔ ایس سی ڈگری کورس کے لئے وٹرنری اسسٹنٹ سرجن مقرر ہونے پر ۱۲۰-۱۰-۲۲۰-۱۰-۳۰۰ گریڈ میں ابتدائی تنخواہ /۱۸۰ الاؤنس علاوہ۔

شرائط: انٹر سائنس بائی الوجی سکونت حیدرآباد و خیرپور ڈویژن۔ درخواستیں ۱۵/۶/۵۹ تک بنام ڈپٹی ڈائرکٹر اینمل ہسبینڈری حیدرآباد ریجن حیدرآباد۔

(اپ۔ ٹ ۶/۵۹ ۲) (ناظر تعلیم ربوہ)

گمشدہ رسید بک

مجلس خدام الاحمدیہ چک نمبر ۲۹۷ ج۔ب ضلع لائلپور سے اطلاع ملی ہے کہ ان سے رسید بک ۲۷۸ (غیر مستعمل) گم ہوگئی ہے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی خادم اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کرے اور کسی کو علم ہو تو مرکز میں رپورٹ کرے

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے ایک دوست شریف احمد صاحب ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ اور ساتھ ہی امسال فائنل انجنیئرنگ کا رسول میں امتحان دے رہے ہیں دوستوں سے درخواست دعا ہے۔ (۱۷ ملک انجینئرنگ کالج رسول)

(۲) احباب سے دعا کی درخواست کہ مولا کریم میری ہر نیک خواہش پوری کرے اور مجھے ہر شر سے محفوظ رکھے۔ (تنویر احمد سعید "ابن علی" قائد آباد ضلع سرگودھا)

برائے فوری توجہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع ۱۹۵۴ء کے موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے خدمت خلق کے نہایت مفید کام کرنے کی ہدایت فرمائی تھی۔ حضور نے اس موقعہ پر فرمایا تھا کہ خدمت خلق کا اصل کام یہ ہے کہ خدام کو کوئی نہ کوئی ہنر سکھایا جائے۔ نجار چند ایک خدام کو نجاری سکھائیں۔ تاجر تجارت کا طریق سکھائیں۔ اسی طرح دوسرے پیشہ ور سال کے دوران میں دو چار خدام کو اپنے پیشے سکھائیں۔ اگر چند سال یہ طریق جاری رہے تو بہت سے نئے کاریگر تیار ہو سکتے ہیں اور سلسلہ کے چندوں میں اضافہ ہو سکتا ہے وہاں ہنگامی ضرورت کے وقت دوسروں کی امداد موثر طریق پر ہو سکتی ہے۔

اس اجتماع میں حضور نے پیشہ ور خدام سے وعدے لئے تھے کہ وہ ضرور یہ کام اس سال کریں گے۔ اس مقصد کو زیادہ منظم طریق پر پورا کرنے کیلئے اور اسے جاری رکھنے کے لئے خدام الاحمدیہ میں ایک شعبہ صنعت و حرفت و تجارت کھولا گیا ہے۔ تمام قائدین براہ کرم مندرجہ ذیل امور کی طرف فوری توجہ دیکر مرکز کو اطلاع دیں۔

(۱) اپنی اپنی مجالس میں فوراً شعبہ صنعت و حرفت و تجارت کے ناظم مقرر کرکے مرکز کو اطلاع دیں۔

(۲) ان کی مجالس میں کون کون سا پیشہ سکھانے والے ہیں اور کتنے ہیں۔

(۳) ان میں کتنے خدام حضور کے مندرجہ بالا ارشاد میں لبیک کہتے ہوئے خدام کو اپنے پیشے سکھانے کے لئے نام پیش کرتے ہیں۔

(۴) کتنے خدام کام سیکھنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔

(۵) آئندہ تمام مجالس اس شعبہ کے سلسلے میں اپنی ماہانہ رپورٹوں میں مندرجہ بالا شقوں کے ماتحت مفصل رپورٹ بھجوا دیں۔ لیکن اعداد و شمار کے علاوہ کہ کتنے خدام کون کون سا پیشہ سیکھ یا سکھا رہے ہیں۔

(۶) قائدین کوشش کریں کہ ہر خادم کوئی نہ کوئی پیشہ ضرور سیکھے۔

(مہتمم صنعت و حرفت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

برائے قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ وہ اپنی ماہانہ رپورٹوں میں تجنید کے خانہ میں مندرجہ ذیل امور کا ضرور تذکرہ فرمایا کریں۔

(۱) گذشتہ ماہ خدام کی کل تعداد۔

(۲) اطفال سے خدام بننے والوں کی تعداد اور ان کے نام معہ پتہ جات و دیگر کوائف۔

(۳) خدام سے انصار بننے والوں کی تعداد اور ان کے نام معہ پتہ جات و دیگر کوائف

(۴) کتنے خدام رکنیت کے فارم پر کرکے مرکز کو بھجوا چکے ہیں

(۵) خدام کی کل تعداد موجودہ۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

(۱) میری بچی امۃ الناصر عمر ڈیڑھ سال تین چار ماہ بیمار رہ کر بروز اتوار ۱/۶/۵۹ کو وفات پاگئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب جماعت دعائے نعم البدل فرمائیں۔ (مرزا لشکر علی گورنمنٹ کنٹریکٹر مکان ۳۷ گلی نمبر ۲۲۔ قلعہ لچھمن سنگھ لاہور)

(۲) میرا بھائی عزیز منور احمد ثانی مورخہ ۵/۶/۵۹ بوقت صبح ۶ ½ بجے بعارضہ فالج وفات پاگیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ عزیز کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرما دیں۔ نیز عزیز کے نماز جنازہ میں احباب بہت کم شریک ہو سکے ہیں لہٰذا احباب سے جنازہ غائب کی درخواست ہے۔

(الطاف احمد بشیر (معرفت) شیخ محمد اسماعیل محمود احمد احمدیاں سوداگران دہلی موتری والا موسلی ضلع گجرات)

(۳) خاکسار کی والدہ مورخہ ۲۹/۵/۵۹ بروز جمعۃ المبارک وفات پاگئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ (محمد معروف (سندھی) حسن باقہ ضلع لاڑکانہ)

(۴) میرا بھانجا منیر احمد عرصہ سے بیمار ہے احباب دعائے صحت فرمائیں (غلام نبی چک ۴۳ R-B کریا نوالہ)

فارم "اے" داخل کرنے کیلئے مزید پندرہ دن کی مہلت دیدی گئی

دعویدار پندرہ سے تیس جون تک فارم داخل کر سکیں گے

لاہور ۱۰ جون۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق چیف سیٹلمنٹ کمشنر سید ہاشم رضا نے ان دعویداروں کو جو اکتیس مئی ۱۹۵۹ء تک فارم اے پر اپنی درخواستیں داخل نہیں کر سکے ہیں۔ مزید پندرہ یوم کی مہلت دی ہے۔ اب وہ پندرہ جون سے تیس جون ۵۹ء تک فارم اے داخل کر سکتے ہیں۔

یہ فیصلہ اس امر کے پیش نظر کیا گیا ہے کہ جو دعویدار مطلوبہ کاغذات کی تصدیق کی سہولتوں کے فقدان یا آخری تاریخ کو فارم اے نہ ملنے کے باعث اپنے فارم داخل نہیں کر سکے ہیں۔ انہیں ایک اور موقع دیا جائے۔

یاد رہے کہ چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے مغربی پاکستان کے تمام ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنروں سے کہا تھا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کے دعویداروں سے ان اسباب کی رپورٹ حاصل کریں جو فارم اے داخل کرنے میں حائل تھے۔ ان رپورٹوں کی جانچ پڑتال کرنے کے بعد دعویداروں کو فارم "اے" داخل کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

اعلان میں خبردار کیا گیا ہے کہ دعویداروں کے لئے فارم اے داخل کرنے کا یہ آخری موقع ہے اور انہیں چاہیئے کہ وہ پندرہ سے تیس جون تک اپنے اپنے علاقے کے ڈپٹی سیٹلمنٹ کمشنروں کے دفاتر میں یہ فارم داخل کر دیں اگر انہوں نے اس موقعہ سے بھی فائدہ نہ اٹھایا تو انہیں معاوضہ کی سکیم سے خارج کر دیا جائیگا۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کی اطلاع کے مطابق بعض حلقوں کی طرف سے یہ الزام بھی لگایا گیا تھا کہ فارم اے، بلیک مارکیٹ میں فروخت ہونے لگے تھے چنانچہ بہت سے دعویدار فارم حاصل نہیں کر سکے اب محکمہ سیٹلمنٹ نے تمام صوبے میں سٹامپ فروشوں کو اتنے فارم مہیا کر دیئے ہیں کہ ان کی چور بازار کا کوئی اندیشہ نہیں۔

ایک سرکاری ذریعہ کی اطلاع کے مطابق اکتیس مئی تک گجرات، جہلم، سرگودہا، اور ڈیرہ غازیخاں کے اضلاع کو چھوڑ کر تمام مغربی پاکستان میں دو لاکھ تیس ہزار پانچ سو اکیس فارم "اے" داخل کئے گئے تھے۔ ان چار اضلاع کے اعداد و شمار ابھی موصول نہیں ہوئے ہیں۔

مشرقی جرمنی کا وفد ماسکو پہنچ گیا

ماسکو ۱۰ جون۔ ہر گوٹروال وزیر اعظم مشرقی جرمنی کی قیادت میں مشرقی جرمنی کا اٹھارہ رکنی وفد ماسکو پہنچ گیا۔ کل رات مسٹر خروشچیف نے وفد کے اعزاز میں کرملن میں ایک دعوت دی۔ اس موقع پر مسٹر خروشچیف نے اپنی تقریر میں کہا کہ اس وفد کی آمد کی وجہ سے دونوں ملکوں کے تعلقات اور بھی مضبوط ہو جائیں گے۔ بہرحال آپ نے کہا کہ سوشلسٹ ملکوں کے اتحاد کے مظاہرے کو سب سے زیادہ اہمیت دی جانی چاہیئے۔

وزیر زراعت عراق ماسکو جائینگے

بغداد ۱۰ جون۔ سید محمود وزیر زراعت عراق اگست میں ماسکو جائیں گے۔ بعد میں وہ ہنگری کا بھی دورہ کریں گے۔

افغانستان کا ثقافتی وفد قاہرہ جائیگا

قاہرہ ۱۰ جون۔ افغانستان کا ایک ثقافتی وفد جلد ہی قاہرہ جائے گا۔ تاکہ دونوں ملکوں میں ثقافتی تعلقات قائم کر سکے۔

یونان میں پاکستانیوں کی تربیت کا انتظام

کراچی ۱۰ جون۔ ایک سو سے زائد پاکستانیوں کو انجینئرنگ کی ایک یونانی فرم میں تربیت دینے کا انتظام کیا گیا ہے یہ فرم ان دنوں کورنگی میں مہاجرین کے لئے کوارٹر تعمیر کر رہی ہے۔

سفیر بلغاریہ کو ناپسندیدہ قرار دیا گیا

بونس آئرس ۱۰ جون حکومت ارجنٹائن نے بلغاریہ کے سفیر متعینہ بونس آئرس کو ناپسندیدہ قرار دے دیا ہے اور حکومت بلغاریہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس سفیر کو واپس بلا لیا جائے۔ سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ سفیر نے کسی اور ملک کو خفیہ پیغام بھیج کر سفارتی آداب کی خلاف ورزی کی ہے۔

* ماسکو ۱۰ جون روسی خبر رساں ایجنسی تاس کی اطلاع کے مطابق آذربائیجان کے علاقے میں شیخ سعدی کی گلستان بوستان کے سینکڑوں برس پرانے قلمی نسخے ملے ہیں۔ ماہرین کی رائے کے مطابق یہ نسخے چار سو سال قبل تحریر کئے گئے تھے۔

فرانس ایٹمی رازوں میں شریک ہونا چاہتا ہے

پیرس ۱۰ جون جنرل ڈیگال نے معاہدہ شمالی اوقیانوس کے ادارے کو مطلع کیا ہے کہ جب تک امریکہ اور برطانیہ فرانس کو ایٹمی طاقت کے رازوں میں شریک نہیں کریں گے۔ فرانس معاہدہ شمالی اوقیانوس کے تحت کوئی اور ذمہ داری قبول کرنے کو تیار نہیں۔

بھارت اور عالمی بینک میں اصولی سمجھوتہ

پاکستان کو تقریباً دس برس تک مشرقی دریاؤں کا پانی ملتا رہیگا

نئی دہلی ۱۰ جون بھارت اور عالمی بنک کے درمیان اس بارے میں اصولی طور پر سمجھوتہ ہو گیا ہے کہ نہری تنازع کے تصفیہ کے سمجھوتے کے تحت پاکستان میں پانی کی فراہمی کے لئے جو متبادل انتظامات کئے جائیں گے بھارت ان کے لئے کتنی رقم فراہم کرے گا۔

سرکاری ذرائع کی اطلاع کے مطابق عالمی بنک کے صدر ڈاکٹر یوجین بلیک نے بھارتی حکومت کو مطلع کیا ہے کہ دریائے سندھ کے طاس کے پانی کی تقسیم کے سوال پر انہوں نے دہلی اور کراچی میں جو بات چیت کی ہے اس کی بنا پر بھارت اور پاکستان کے درمیان گیارہ سال پرانے نہری تنازع کے تصفیہ کی بنیاد تلاش کرنا ممکن ہو گیا ہے۔ مسٹر یوجین بلیک نے بھارتی حکومت کو مزید بتایا ہے کہ بھارتی اور پاکستانی حکام سے ان کی بات چیت کی روشنی میں بعض اہم اصول مرتب کر لئے گئے ہیں۔ اور یہی اصول دونوں ملکوں کے درمیان نہری سمجھوتے کی بنیاد کا کام دیں گے۔

بھارتی حکام مزید کہا کہ ایک طرف تو عالمی بینک کے صدر پاکستان سے اصولی طور پر یہ بات منوانے میں کامیاب ہو گئے ہیں کہ وہ مشرقی دریاؤں کی بجائے مغربی دریاؤں سے پانی لینے کے لئے متبادل تعمیرات کرے گا۔ دوسری طرف مسٹر بلیک اور بھارتی حکومت میں اصولی طور پر اس بارے میں بھی سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ کہ پاکستان میں متبادل تعمیرات کے لئے بھارت کتنی رقم ادا کرے گا۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ بھارت اس بات پر بھی آمادہ ہو گیا ہے کہ وہ پاکستان کو تین مشرقی دریاؤں کے پانی کی فراہمی تقریباً دس سال بعد بند کرے گا۔ اس سے پہلے اس نے اس مقصد کے لئے ۱۹۶۲ء کی حد مقرر کی تھی۔

بعض ذرائع نے بتایا ہے کہ عالمی بینک بھارت کو دریائے بیاس پر ایک بند کی تعمیر کے لئے مالی امداد دلانے کی بھی کوشش کرے گا۔ تاکہ مشرقی دریاؤں سے پاکستان کو پانی کی فراہمی جاری رہنے کی عبوری مدت میں راجستھان اور بھارت کی دوسری نئی نہروں کی ضروریات کی تکمیل ہوتی رہے۔ یہ نہریں عبوری مدت سے پہلے مکمل ہو جائیں گی۔

سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ بھارت کے لئے مالی امداد حاصل کرنے کے سوال پر جتنی جلد ممکن ہو سکا بات چیت شروع کر دی جائے گی۔ اور پاکستان کو پانی کی سپلائی کی مدت میں اضافے کا دارومدار اس بات پر ہے کہ بنک دوسرے ملکوں سے مناسب مالی امداد کی یقین دہانی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ توقع ہے کہ وہ اس سلسلہ میں دو ماہ تک کامیابی حاصل کرے گا۔

دہلی ریڈیو نے کل اس ضمن میں اپنے ایک تبصرہ میں کہا۔ بھارتی حکومت کو امید ہے کہ فریقین کے دوستانہ جذبے اور بینک کی مدد سے اس گیارہ سالہ جھگڑا کا جلد ہی تصفیہ ہو جائے گا۔ ریڈیو نے کہا بھارت اور پاکستان دونوں کا مستقبل مفاد اسی میں ہے کہ اس قسم کے جھگڑوں کا تصفیہ ہو جائے۔

یاد رہے اس سے پہلے اطلاع دی جا چکی ہے۔ کہ بھارت پاکستان اور عالمی بنک کے نمائندے نہری تنازع پر سمجھوتے کو آخری شکل دینے کے لئے اگست میں لنڈن میں اکٹھے ہوں گے۔

پاکستانی بحریہ کے لئے نیا جہاز

لنڈن ۱۰ جون پاکستانی بحریہ کا جہاز "طغرل" تعمیر و تجدید کے بعد کل دوبارہ پاکستانی بحریہ میں شامل کیا جا رہا ہے "طغرل" دراصل ایک تباہ کن جہاز تھا۔ ۱۹۵۰ء میں برطانیہ سے حاصل کیا گیا تھا۔ پانچ سال کے بعد ۱۹۵۷ء کے اوائل میں تعمیر و تجدید کے لئے اسے برطانیہ بھیجا گیا تھا۔ لورپول کی جہاز ساز کمپنی میسرز کیمل لیرڈ نے اب اسے ایک جدید ترین تیز رفتار فریگیٹ میں بدل دیا ہے۔ طغرل کی تجدید و مرمت کے اخراجات امریکی حکومت نے پاکستان کو فوجی امداد کے پروگرام کے تحت برداشت کئے ہیں۔ یہ جہاز پاکستانی بحریہ کے حوالے کرنے کی تقریب کل لورپول میں سرانجام دی جائے گی۔ اس تقریب میں پاکستان کی طرف سے لنڈن میں پاکستانی ہائی کمیشن کے بحری مشیر ایم اے کے لودھی شامل ہوں گے۔ برطانیہ کی نمائندگی کے فرائض شاہی بحریہ کے کمانڈر اوٹس سمتھ سرانجام دیں گے۔

فرانس اور ایٹمی ہتھیار

پیرس ۱۰ جون فرانس نے اعلان کیا ہے کہ فرانس اپنی سرزمین پر اس وقت تک ایٹمی ہتھیاروں کا ذخیرہ رکھنے کے حق میں نہیں جب تک کہ وہ ایسے ہتھیاروں کو استعمال کرنا نہیں سیکھ جاتا۔

نہری پانی کے متعلق سال کے آخر تک معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے

"معاہدہ عبوری نوعیت کا ہوگا اور اس پر سنہ ۶۰ء سے عملدرآمد شروع ہوگا"

(معین الدین)

لاہور ۱۱ رجون۔ سندھ کے طاس کے مشاورتی بورڈ کے چیئرمین مسٹر جی معین الدین نے توقع ظاہر کی ہے کہ سالِ رواں کے آخر تک پاکستان اور بھارت کے درمیان نہری پانی کے سوال پر ایک پانچ سالہ بین الاقوامی معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے۔ یہ معاہدہ عبوری نوعیت کا ہوگا۔ اور اس پر ۱۹۶۰ سے عملدرآمد شروع ہو جائے گا۔

مسٹر معین الدین نے کہا کہ بھارت اور پاکستان میں نہر کا پانی کی تقسیم سے متعلق موٹی موٹی باتوں پر حال ہی میں جو سمجھوتہ ہوا ہے۔ اس معاہدہ کے ذریعہ اسے باضابطہ شکل دی جائے گی۔ آپ نے بتایا۔ کہ اگست میں پاکستان، بھارت اور عالمی بینک کے نمائندوں کی جو کانفرنس لندن میں ہونے والی ہے اس میں سمجھوتے کے متعلق بھارتی شرائط پر غور کیا جائے گا۔ اور معاہدے کی دفعات کو آخری شکل دی جائے گی۔ مسٹر معین الدین نے کہا کہ ابھی اس کانفرنس کی قطعی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔

مسٹر معین الدین نے یہ نہیں بتایا کہ متبادل انتظام کے سلسلہ میں تعمیر کی جانے والی الحاقی نہروں اور دوسرے کام پر مجموعی لاگت کیا آئے گی۔ تاہم آپ نے کہا کہ اس سلسلہ میں بھارتی اخبارات نے جو اندازے لگائے ہیں وہ بہت زیادہ غلط نہیں ہیں۔ (یاد رہے کہ بھارتی اخبارات کی اطلاع کے مطابق الحاقی نہروں کی تعمیر پر تقریباً چار ارب روپے لاگت آئے گی جس میں بھارت کا حصہ ۶ کروڑ روپے سے زیادہ نہیں ہوگا۔)

مسٹر معین الدین نے کہا کہ مجوزہ بین الاقوامی عبوری معاہدے کے تحت بھارت پاکستان سے قبل از وقت سمجھوتہ کئے بغیر مشرقی دریاؤں کا اس سے زیادہ پانی حاصل نہیں کر سکے گا۔ جتنا وہ اب تک لیتا رہا ہے۔

مسٹر معین الدین نے مزید بتایا کہ سردست پاکستانی انجنیئر متبادل تعمیرات کا نقشہ اور دوسری تفاصیل مرتب کرنے میں مصروف ہیں۔ آپ نے رائے ظاہر کی کہ الحاقی نہروں اور بندوں وغیرہ کی تعمیر کیلئے پاکستان کو دس سال کی مدت کافی ہوگی اور پاکستانی انجنیئر اس بارے میں پُر اعتماد ہیں کہ وہ تمام کام مقررہ مدت میں ختم کر لیں گے۔

آپ نے بتایا کہ عالمی بینک کے مجوزہ منصوبے میں موجودہ ہیڈ ورکس کو ترقی دینے اور ان میں تبدیلیاں کرنے کی تجاویز بھی شامل ہیں۔ مسٹر معین الدین نے مزید کہا کہ الحاقی نہروں، بندوں اور دوسرے متعلقہ کام کے سلسلے میں عالمی بینک نے پاکستان سے جو معلومات مانگی تھیں وہ لاہور میں مقیم بینک کے نمائندے مسٹر ڈریسکو کو فراہم کر دی گئی ہیں۔ یہ معلومات پندرہ جون تک بینک کو موصول ہو جائیں گی۔ ان امور پر غور کے لئے لاہور میں سندھ کے طاس کے مشاورتی بورڈ کا اجلاس گزشتہ تین روز سے جاری تھا۔ عالمی بینک کو جو معلومات مہیا کی گئی ہیں ان میں ان تعمیرات کے مصارف بھی شامل ہیں جو مغربی پاکستان میں متبادل انتظامات کے لئے بنائی جائیں گی۔ ان متبادل تعمیرات کی بدولت سندھ، جہلم اور چناب کے پانیوں کو آپس میں ملا دیا جائے گا۔

ایک سرکاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ دریائے سندھ کے طاس کے متعلق مشاورتی بورڈ نے ۲۳ اور ۲۴ جون کو ایسے دورے کرنے کا پروگرام بنایا ہے جن میں ان دریاؤں کے پانی کو آپس میں ملا دینے والی نہروں کی تعمیر کے کام کا جائزہ لیا جائے گا۔

مسٹر معین الدین نے کہا۔ عالمی بینک یہ محسوس کرتا ہے کہ چونکہ متبادل تعمیرات کا کام پاکستان میں ہوتا ہے اس لئے اس کی منصوبہ بندی بھی ہمارے ہی مشورے سے ہونی چاہیئے۔

مسٹر معین الدین نے بھارتی حکام کے اس موقف سے اتفاق نہیں کیا کہ مجوزہ منصوبے کے تحت پاکستان میں جو متبادل تعمیرات ہونگی وہ آئندہ پانی کے متعلق پاکستان کی تمام ضروریات کی تکمیل کر سکیں گی۔ آپ نے کہا کہ مغربی پاکستان میں زمین آبی وسائل سے کہیں زیادہ ہے اور مجوزہ تعمیرات سے ہم صرف اتنا ہی پانی حاصل کر سکیں گے جتنا اب حاصل کرتے ہیں۔ البتہ ان تعمیرات سے مغربی دریاؤں سندھ، جہلم اور چناب کے آبی وسائل قدرے بہتر ہو جائیں گے اور ان تعمیرات کی تکمیل پر پاکستان کی زرعی معیشت بھارت کے رحم و کرم پر نہیں رہے گی۔ اور ہمیں پانی کے بارے میں اپنے ہمسائے کی طرف سے کوئی تشویش نہیں رہے گی۔ نیز مجوزہ بین الاقوامی معاہدے میں ایک ایسی دفعہ شامل ہوگی جس کی رو سے بھارت مغربی دریاؤں سندھ، جہلم اور چناب میں پاکستان کی منظوری اور مشورے کے بغیر کوئی مداخلت نہیں کر سکے گا۔

پاکستان کا آئین بہر صورت جمہوری نوعیت کا ہوگا

نتھیا گلی جاتے ہوئے چک لالہ کے ہوائی اڈے پر وزیر قانون کا بیان

راولپنڈی ۱۱ رجون۔ وزیر قانون مسٹر محمد ابراہیم خاں نے کہا ہے کہ پاکستان کے آئندہ آئین کی حیثیت خواہ کچھ ہی ہو۔ یہ آئین بہر صورت عبوری نوعیت کا ہوگا۔ آپ نے کہا "اس سے زیادہ اور کوئی بات قطعی وثوق سے نہیں کہی جا سکتی"۔

وزیر قانون نے چک لالہ کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران ان خیالات کا اظہار کیا۔ مسٹر محمد ابراہیم خاں چار دوسرے وزراء ——— مسٹر منظور قادر (وزیر خارجہ) لفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ (وزیر داخلہ) مسٹر حبیب الرحمان (وزیر تعلیم) اور مسٹر ایف ایم خاں (وزیر مواصلات) کے ہمراہ نتھیا گلی جانے کے لئے صدر کے "ڈائی کاؤنٹ" کے ذریعے کل کراچی سے چک لالہ پہنچے تھے۔ کراچی کے چیف کمشنر مسٹر ایم این خان، کابینہ کے سیکرٹری مسٹر این اے فاروقی اور قومی تعمیر نو کے ڈائرکٹر جنرل بریگیڈیر ایف آر خان

بھی اسی طیارے سے یہاں پہنچے

وزیر قانون مسٹر محمد ابراہیم خاں نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران بتایا کہ ملک کا آئندہ آئین جمہوری لائنوں پر تیار کیا جائے گا۔ وزیر قانون نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ نتھیا گلی میں کابینہ کی جو کانفرنس ہو رہی ہے۔ اس میں مجوزہ آئین کمیشن کا سوال زیر بحث آنے کا امکان نہیں البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ جن مسائل کا آئین سازی سے تعلق ہے۔ ان پر بات چیت ہو۔

تصحیح

مورخہ ۱۱ رجون ۱۹۵۹ء کے الفضل میں صفحہ ۸ پر ایڈمنسٹریٹر صاحب ربوہ میونسپل کمیٹی کی طرف سے ایک "اعلان" شائع ہوا ہے۔ اس کی پہلی سطر میں سہواً ۲۶/۵/۵۹ کی بجائے ۲۶/۶/۵۹ کی تاریخ درج ہو گئی ہے۔ اصل تاریخ ۲۶/۵/۵۹ ہے۔